10

IN THE SUPREME COURT OF PAKISTAN
(Appellate Jurisdiction)

Present

Mr. Justice Iftikhar Muhammad Chaudhry, CJ.
(in Chamber)

HUMAN RIGHT CASE NO. 56-L OF 2006

(Complaint by Lance Nike (Retd) Jalal Din)

Attendance:

Mr. Khadim Hussain Qaiser, Addl AG Punjab
Mst. Hameeda Bibi, wife of complainant.

Date of hearing : 31.01.2007.

ORDER

Learned Additional Advocate General (Punjab) stated that Lance Nike (R) Jalal Din lodged a complaint against Muhammad Iqbal for the abduction of his wife Mst. Hameeda Bibi, but said Muhammad Iqbal has been acquitted from the charge. Mst. Hameeda Bibi wife of complainant is also present alongwith her son and stated that no one has abducted her and she is now residing with her son aged about 20/21 years.

In view of the fact that accused has been acquitted of the charge, abductee herself denies her abduction and she also seems to be an old lady having five children, no further action is called for. File is consigned to record.

CJ.

Lahore,
31.01.2007.
Shahzad /*

H.R.C - 50-4/2020

بخدمت جناب چیف جسٹس صاحب سپریم کورٹ اسلام آباد

عنوان: گرفتار کئے جانے ملزم و بازیاب کرائے جانے اغواہ شدہ بیوی اور بچے

Cents
19/6

جناب عالی!

گزارش ہے کہ فدوی (آرمی نمبر) 2549917 لانس نائیک ریٹائرڈ 54 بلوچ رجمنٹ ہے عرصہ 6 سال قبل میں گوجرانوالہ میں حاضر ڈیوٹی تھا کہ ملزم اقبال ولد قطب دین قوم کمبوہ ٹبی سدا سنگھ جو کہ میرا ہمسایہ تھا میری بیوی اور بچوں بمعہ میرا مال مویشی، پانچ عدد گائے (مالیت 2 لاکھ روپے)، نقد 2 لاکھ روپے اور ایک لاکھ مالیت کا مکان صرف -/45000 روپے میں فروخت کر کے فرار ہو گیا جبکہ ملزم کے پہلے سے بیوی اور 8 بچے بھی موجود ہیں جو کہ گاؤں بہاول گڑھ تحصیل منچن آباد ضلع بہاولنگر میں رہائش پذیر ہیں۔

عالیجاہ! بعدازاں میں نے بڑی مشکل سے مقدمہ کا اندراج کروایا اور میرا اس مقدمہ کے اندراج پر مبلغ -/45000 روپے خرچ آیا جس کے بعد ملزم کو گرفتار کر لیا گیا لیکن ملزم مذکور نے تفتیشی افسر سب انسپکٹر اسماعیل کو بھاری رشوت دیکر اپنے آپ کو بے گناہ ثابت کروایا اور حوالات میں VIP سہولتوں سے استفادہ کرتا رہا اور حوالات سے ہی موبائل فون پر اپنے ساتھیوں کو میری بیوی اور بچوں کو کسی دوسری جگہ منتقل کروا دیا۔ تفتیشی افسر کی غلط بیانی کی بناء پر ملزم مذکور ضمانت پر رہا ہو گیا اور اب آزادانہ گھوم رہا ہے اور میں اپنے اغواہ شدہ بیوی بچوں کی بازیابی کیلئے دربدر مارا مارا پھر رہا ہوں میرا کوئی پرسان حال نہیں ہے۔

جنابعالی! میرے ساتھ سخت ناانصافی ہو رہی ہے میرے مقدمہ کی تفتیش کسی ذمہ دار اور ایماندار افسر کے سپرد کی جائے اور سب انسپکٹر تھانہ بصیر پور اسماعیل کے خلاف فرائض میں غفلت برتنے کے الزام کاروائی کی جائے۔

اندریں حالات استدعا ہے کہ میرے مقدمہ کو از سر نو زیر غور لاتے ہوئے ملزم مذکور اقبال ولد قطب دین کو میری بیوی اور بچوں کو اغواہ کرنے اور میری جائیداد و نقدی ہتھیانے کے جرم میں گرفتار کر کے میری بیوی اور بچوں کو بازیاب کروایا جائے اور میرا مالی نقصان پورا کروایا جائے جبکہ تھانہ بصیر پور کے سب انسپکٹر اسماعیل کے خلاف فرائض میں غفلت برتنے اور رشوت لینے کے جرم میں محکمانہ کاروائی کی جائے۔

آپکو تا عمر دعائیں دونگا۔

Please Look into my matter as early as possible with Severe hands

عرضے

لانس نائیک (ریٹائرڈ) جلال دین ولد محمد دین

سکنہ ڈگی احمد داخلی للّی کے تھانہ وڈاکخانہ بصیر پور

تحصیل دیپالپور ضلع اوکاڑہ

کاپی برائے اطلاع:

1) جناب کور کمانڈنگ آفیسر صاحب 4 کور ہیڈ کوارٹر لاہور کینٹ
2) جناب صدر اسلامی جمہوریہ پاکستان اسلام آباد
3) جناب وزیر اعظم اسلامی جمہوریہ پاکستان اسلام آباد
4) جناب چیف جسٹس صاحب لاہور ہائی کورٹ لاہور
5) جناب ڈائریکٹر جنرل I.S.P.R. جی۔ایچ۔کیو۔راولپنڈی
6) جناب خالد مقبول صاحب گورنر پنجاب لاہور
7) جناب چوہدری پرویز الٰہی صاحب وزیر اعلیٰ پنجاب لاہور
8) جناب انسپکٹر جنرل پولیس پنجاب لاہور
9) جناب D.I.G. صاحب شیخوپورہ ریج شیخوپورہ
10) جناب ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر صاحب ضلع اوکاڑہ
11) جناب بریگیڈ کمانڈر صاحب 57 بریگیڈ ہیڈ کوارٹر بہاولنگر کینٹ